تفسیر، حدیث، فقہ، تصوّف اور اسرارِ شریعت کا حسین مجموعہ
ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا

جلد دوم

اَحیاءُ عُلومُ الدّین

جدید اور بامحاورہ سلیس ترجمہ

مَذاقُ العارفین

مُصنّف

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد الغزالیؒ
جدید ترجمہ: مولانا ندیم الواجدی فاضل دیوبند

دارالاشاعت
اردو بازار، کراچی ۱ فون ۲۶۳۱۸۶۱

کاپی رائٹ نمبر..........

باہتمام: خلیل اشرف عثمانی
طباعت: شکیل پرنٹنگ پریس
ناشر: دارالاشاعت کراچی نمبر ۱
ضخامت: صفحات

باسمہ تعالیٰ

میں ندیم الواجدی ولد مولانا واجد حسین ساکن دیوبند ضلع سہارنپور
یوپی بھارت نے احیاء علوم الدین (مذاق العارفین) [illegible] ہے امام
حضرت امام غزالیؒ ہیں کا ترجمہ اردو میں جدید اضافہ کے ساتھ اردو زبان [illegible]
چھ جلدوں میں شائع کیا ہے۔ میں اس کے کاپی رائٹ پاکستان کے لیے خلیل اشرف
عثمانی مالک دارالاشاعت اردو بازار کراچی کو باضابطہ طور پر دیتا ہوں کہ وہ
اسے کمپیوٹر کتابت سے آراستہ کر کے جدید انداز سے شائع کریں گے

[illegible] copy right of [illegible] خلیل اشرف عثمانی کے پاس ہوں گے۔ وہ اور پاکستان میں
[illegible] کاپی رائٹ [illegible] میرے نام [illegible] مجھے کوئی اعتراض
نہیں ہوگا۔

ندیم الواجدی
مترجم احیاء العلوم و مالک دارالکتاب دیوبند
یوپی۔ انڈیا

ملنے کے پتے

بیت القرآن اردو بازار کراچی نمبر ۱
ادارۃ القرآن گارڈن ایسٹ لسبیلہ کراچی نمبر ۵
ادارۃ المعارف کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دارالعلوم دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی۔ لاہور
بیت العلوم ۲۶ نابھہ روڈ انارکلی لاہور

کشمیر بکڈپو چنیوٹ بازار فیصل آباد
مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی، خیبر بازار پشاور
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

جس شخص نے اپنے نفس کے خلاف جہاد میں اپنے آپ کو وقف کردیا ہے وہ بھی شہید ہی ہے' جیسا کہ زبان رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اس کی صراحت فرمائی گئی ہے۔

المجاھد من جاھد بنفسہ وھواہ (حاکم۔ فضالہ ابن عبید) لیکن اس میں لفظ ہواہ نہیں ہے۔

مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس اور اپنی خواہشات کے خلاف جہاد کرے۔

صحابہ کرام نفس کے جہاد کو جہاد اکبر کہا کرتے تھے چنانچہ غزوات سے واپسی پر وہ یہ کہتے کہ ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف واپس آئے ہیں۔

کتاب آداب السفر
سفر کے آداب کا بیان

جاننا چاہیے کہ سفر قابل نفرت چیزوں سے نجات کا ذریعہ اور محبوب و مطلوب چیزوں کے حصول کا وسیلہ ہے۔ سفر کی دو قسمیں ہیں' ایک ظاہر بدن کا سفر ہے' جس میں اپنے وطن و مسکن سے جدائی ہوتی ہے' اور دوسرا باطن کا سفر ہے اس میں انسان اسفل السافلین سے آسمانی ملکوت کی طرف سفر کرتا ہے' لیکن ظاہر جسم اپنے مستقر سے جدا نہیں ہوتا' ان دونوں قسموں میں باطنی سفر زیادہ اہم اور افضل ہے پیدائش کی حالت پر قائم رہنا' اور اپنے آباء و اجداد کے ترکے پر قناعت کرنا قصور ہمت کی دلیل ہے' انسان کو آگے بڑھنا چاہیے' اور دوار و رہن کی تنگی اور وحشت کے بجائے جنت کی وسعت حاصل کرنی چاہیے' کسی شاعر کا یہ شعر حقیقت کا آئینہ دار ہے۔

ولم ار فی عیوب الناس عیبا کنقص القادرین علی التمام

ترجمہ : (میرے نزدیک اس عیب سے بڑا کوئی عیب نہیں ہے کہ آدمی قدرت کے باوجود اپنی تکمیل پر ناقص رہے)۔

لیکن کیوں کہ باطن کا سفر بڑا دشوار ہے' اس لیے کسی رہنما کی مدد' اور رفیق کی اعانت کے بغیر یہ دشوار گذار اور خطرات سے پر سفر طے نہیں ہو سکتا۔ ہمارے دور کی حالت انتہائی خراب ہے نہ راستہ متعین و معلوم ہے۔ نہ مخلص رہنما اور نیک دل رفقاء میسر ہیں جو گنے چنے لوگ اس راستے کے مسافر ہیں وہ زیادہ کے مقابلے میں کم پر قانع نظر آتے ہیں راہ سلوک سونی پڑی ہے' کوئی راہ رو نہیں رہا' نفس و آفاق' اور ملکوت کی سیرگاہیں ویران ہیں' حالاں کہ قرآن مسلسل دعوت سیر دے رہا ہے' ارشاد ربانی ہے۔

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ (پ ۲۵ ر۱ آیت ۵۳)

ہم عنقریب ان کو اپنی (قدرت) کی نشانیاں ان کے گرد و نواح میں بھی دکھادیں گے اور خود ان کی ذات میں۔

ایک جگہ ارشاد فرمایا۔

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ (پ ۲۶ ر ۱۸ آیت ۲۱'۲۰)

اور یقین لانے والوں کے لیے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں' اور خود تمہاری ذات میں بھی اور کیا تم کو دکھائی نہیں دیتا۔

اس سفر کے نہ کرنے پر نکیر ان آیات میں موجود ہے' فرمایا۔

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (پ ۲۳ ر ۸ آیت ۱۳۷-۱۳۸)

اور تم تو ان (کے دیار) پر صبح ہوتے اور رات میں گذرا کرتے ہو' تو کیا پھر بھی نہیں سمجھتے ہو۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ (پ ۱۳ ر ۶